

## 22154 - اسلام کی خدمت کیسے کی جائے

### سوال

میں اپنے دین کی خدمت کرنا چاہتا ہوں مجھے کیا کرنا چاہیے ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

1 - جب آپ صدق نیت اور پختہ اور صحیح عزم کر لیں تو اسلام کی خدمت کر سکتے ہیں :

اس لیے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ ہر اس عمل میں برکت کرتے ہیں جو خالصتاً اس کی رضا حاصل کرنے کے لیے کیا جائے اگرچہ وہ قلیل ہی کیوں نہ ہو ، اور اخلاص کے ساتھ کوئی بھی اطاعت کی جائے اگرچہ وہ عمل انسان کی نظر میں قلیل اور آسان ہی ہو لیکن جب وہ خالصتاً اللہ تعالیٰ کے لیے ہو اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا مقصود ہو تو اللہ تعالیٰ اس عمل کی بنا پر کبیرہ گناہ بھی معاف فرمادیتے ہیں جس طرح کہ حدیث بطاقہ ( لا اله الا اللہ لکھے ہوئے کا غز والی ) میں ہے -

2 - آپ اسلام کی خدمت اس وقت کر سکتے ہیں جب آپ صراط مستقیم کی پہچان کر لیں اور اس پر چلیں گے : صراط مستقیم ہی ایک ایسا راستہ ہے جس پر ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم چلتے ہوئے دعوت و تبلیغ میں وسائل کا استعمال کرتے رہے اور اس راستے میں آنے والی مشکلات اور تکالیف پر صبر کرنے کے ساتھ ساتھ لوگوں پر شفقت و رحمت کرتے رہے حالانکہ لوگ معاصی اور گناہوں کو پسند کرتے ہیں -

3 - آپ اسلام کی خدمت اس وقت کر سکتے ہیں : جب آپ سب موجودہ امکانات اور پائے جانے والے حالات سے استفادہ کریں ، اور یہ عظیم نعمت ہے ، اللہ تعالیٰ کے حرام کردہ کے علاوہ باقی سب مباح اور جائز وسائل شرعیہ کے ساتھ لوگوں کو دعوت دیتے رہیں جس میں شرعی دلائل اور آداب کو ملحوظ خاطر رکھا جاتا ہے -

4 - آپ اسلام کی خدمت ہی کر رہے ہیں جب آپ نے اپنے نفسی اور مادی حقوق پر اسلامی حقوق کو مقدم رکھا ، دین اسلام کی خدمت کا معنی یہ ہے کہ آپ اپنا قیمتی اور نفیس مال و دولت اور وقت و کوشش ، اور فکر و سوچ وغیرہ اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کریں -

مثال کے طور پر کبھی آپ نے کسی ایسے شخص کو دیکھا ہے جو کسی کھیل کو پسند کرتا ہو کہ وہ کس طرح اس کھیل کے لیے اپنا وقت و جہد اور مال و دولت اپنے اس محبوب کھیل کے لیے خرچ کرتا ہے ! تو بلاشک و شبہ آپ کو تو بدرجہ

اولی یہ کرنا چاہیئے ۔

5 - آپ اسلام کی خدمت اس وقت کرسکتے ہیں جب آپ علماء کرام اور دعاة و مصلحین کے طریقے پرچلیں اور اس راستے میں آنے والی مشکلات و تکالیف پر صبر اور مشقت برداشت کریں تو آپ عبادت عظیم میں ہیں اور یہی انبیاء و مرسلین اور ان کے نہج پر چلنے والوں کا کام ہے ۔

6 - آپ اسلام کی خدمت اس وقت کرسکتے ہیں جب آپ کاہلی و سستی اور کمزوری و ضعف اور شک و شبہ سے بچ کر درو رہیں، کیونکہ یہ دین عزیمت و ہمت و شجاعت و بہادری اور اقدام کا دین ہے اور دعوت کو سست و کاہل اور یا پھر جاہل کے علاوہ کوئی اور نقصان نہیں پہنچا سکتا ۔

7 - آپ اسلام کی خدمت اس وقت کرسکتے ہیں :

جب آپ نے اپنے دل کا رابطہ اللہ سے رکھیں اور کثرت کے ساتھ دعا و استغفار اور قرآن مجید کی تلاوت تسلسل سے کریں ، کیونکہ کثرت ذکر اللہ کے علاوہ کوئی ایسی چیز نہیں جو دلوں کو روشن اور روحوں کو صیقل کرنے کے ساتھ ساتھ اسے عمل کرنے والا بنائے کہ وہ تھکاوٹ محسوس ہی نہ کرے اور کوشش کرنے میں ملال محسوس نہ کرے ، اور نوافل و عبادات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرے ۔

8 - آپ اسلام کی خدمت کرسکتے ہیں : جب آپ ان باعمل علماء سے مرتبط رہیں جنہوں نے اس دین کی نصرت و مدد کے لیے اپنی کاوش و جہد پیش کی جو کہ ہر ایک کے علم میں ہے اس لیے کہ ان علماء کی راہنمائی اور ان کے علم کے ماتحت چلنے میں ہی عظیم خیر و بہلائی اور نفع عمیم ہے ۔

9 - آپ اسلام کی خدمت کرسکتے ہیں : جب آپ نے اپنے یومی اور ہفتہ وار اور ماہانہ اوقات کو منظم کر لیا ، کیونکہ کچھ ایسے اعمال ہیں جو آپ ایک دن میں مکمل کرسکتے ہیں ، اور کچھ ایسے ہیں جو ایک ہفتہ میں اور کچھ ایسے ہیں جو ماہانہ ہیں اور کچھ ایسے ہیں جو سالانہ ہیں ۔

اعمال یومیہ کی مثال : ان لوگوں کو دعوت دینا جنہیں آپ روزانہ دیکھتے اور ملتے ہیں ۔

ہفتہ وار اعمال کی مثال : جن سے آپ ہر ہفتہ ملاقات کرتے ہیں ۔

ماہانہ اعمال کی مثال : مثلاً خاندانی اجتماعات جن میں سب لوگ جمع ہوتے ہیں ۔

سالانہ کی مثال : بڑے سالانہ اجتماعات اور ملاقاتیں یا حج اور عمرہ کا سفر اور اسی طرح دوسرے اعمال ۔

10 - آپ اسلام کی خدمت اس وقت کرسکتے ہیں : جب آپ اپنی سوچ و فکر کا کچھ حصہ دین کو بہ کر دیں ، اور اپنے

وقت و عقل اور فکر و مال و دولت کا کچھ حصہ دین کے لیے وقف کر دیں ، اور آپ کا شغل اور ہم وسوچ دین بن جائے  
 اگر آپ اٹھیں تو اسلام کے لیے اور اگر چلیں تو اسلام کے لیے ، اگر سوچیں تو اسلام کے لیے ، اور اگر خرچ کریں تو وہ بھی  
 اسلام کے لیے ، اور اگر بیٹھیں تو اسلام کے لیے ۔

11 - آپ اسلام کی خدمت اس وقت کرسکتے ہیں کہ جب بھی کوئی خیر و بھلائی کا کام دیکھیں تو جلدی سے اس کی  
 طرف لپکیں ، اور اس کام میں اپنے عمل کے ساتھ حصہ ڈالیں ۔۔۔۔ آپ تردد کا شکار نہ ہوں اس میں تاخیر نہ کریں ،  
 اور پیچھے نہ ہٹیں ۔

واللہ تعالیٰ اعلم .